Presented by: Rana Jabir Abbas

رہِ حق میں ہر سو جو دیے سے جل رہے ہیں
یہ تجلیاں ہیں شاہا ترے فیضِ نقشِ پا کی

رہی دینِ حق کہ جس کی نہ تھی کوئی آس باقی
تری زندگی نے بڑھ کر اسے زندگی عطا کی

ترے دامنِ کرم کا جسے مل گیا سہارا
ہے اب اس کو کیا ضرورت کسی اور رہنما کی

میں فقط حسینؑ منی سے یہی سمجھ سکا ہوں
کہ جو تیرے در کو چھوڑا تو رسولؐ سے دغا کی

کیئے صدقِ دل سے سجدے مری زندگی نے جس پہ
پسِ مرگ ساتھ ہو گی وہی خاک کربلا کی

نہ جبینِ شوق اٹھی نہ ہوا تمام سجدہ
یہ نمازِ عاشقی تھی جو حسینؑ نے ادا کی

ہوئے سب اسیرِ زنداں تو رہا ضرور لیکن
نہ رہا ہوئی سکینہؑ وہیں قید میں قضا کی

یہ لکھا بہن نے خط میں کہ میں منتظر ہوں بھائی
یہی آس اک دوا ہے مرے دردِ لا دوا کی

ہے نجات کا وسیلہ جو بروزِ حشر طالب
رہی کربلا میں پیاسی وہی آلِ مصطفےٰؐ کی ذریت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام (۳۰) از: حسین بھائی نظر

سر وہی منزلِ تسلیم و رضا کرتے ہیں

سر وہی منزلِ تسلیم و رضا کرتے ہیں
تیغ کی دھار پہ جو لوگ چلا کرتے ہیں

جب بھی ہم تذکرۂ اہلِ وفا کرتے ہیں
ذکرِ عباسؑ سے آغاز کیا کرتے ہیں

جان اپنی جو رہِ حق میں فدا کرتے ہیں
مر کے زندہ بھی وہی لوگ رہا کرتے ہیں

وہ کبھی کثرتِ باطل سے نہیں گھبراتے
دل میں ایمان کی طاقت جو رکھا کرتے ہیں

جرأتِ عونؑ و محمدؑ پہ تحیر کیوں ہے
شیر کے بچے سبھی شیر ہوا کرتے ہیں

ہر قدم آبلے پاؤں کے یہ دیتے ہیں صدا
یوں بیابانوں کو سیراب کیا کرتے ہیں

نام لیوا تیرے کچھ ہم ہی نہیں ہیں مسلمؑ
عرش والے بھی ترا ذکر کیا کرتے ہیں

چھوڑ دوں کیسے نظرؔ آلِ نبیؐ کا دامن
راہ بر ایسے مقدر سے ملا کرتے ہیں

سلام (۳۱) از: حسین بھائی نظر

قلم اٹھاؤ نظرؔ سوچ کر خدا کے لئے

قلم اٹھاؤ نظرؔ سوچ کر خدا کے لئے
شعور چاہیئے شبیرؑ کی ثنا کے لئے

انھیں کو چن لیا شبیرؑ نے خدا کیلئے
خدا نے خلق کیا تھا جنھیں وفا کے لئے

یہ اشکِ غم ہیں یہ تحفے ہیں فاطمہؑ کے لئے
انھیں حقیر نہ سمجھے کوئی خدا کے لئے

صدا یہ گونج رہی ہے فضائے عالم میں
حسینؑ آج بھی زندہ ہیں کربلا کے لئے

ہزاروں راز ہیں اک کربلا میں پوشیدہ
ہے اب بھی وقت ذرا سوچئے خدا کے لئے

نگاہِ معرفتِ حر پہ دو جہاں صدقے
فنا سے راہ نکالی رہِ بقا کے لئے

بلند ہاتھوں پہ اصغرؑ کو کر کے شہ نے کہا
یہ آخری مرا فدیہ ہے کربلا کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لبِ حسینؑ پہ کس طرح بد دعا آتی — لبِ حسینؑ بنے تھے فقط دعا کے لئے

نظر اجل کا بھروسہ نہیں کب آجائے
قدم بڑھاؤ ذرا تیز کربلا کے لئے

نوحہ (۳۲)

سمٹی رہی تجلّیٔ وحدت تمام رات

سمٹی رہی تجلّی وحدت تمام رات — ہوتی رہی خدا کی عبادت تمام رات
اصغرؑ کو اور ماں سے محبت تمام رات — آنکھوں میں دیکھی چاند سی صورت تمام رات
عباسؑ و قاسمؑ و علی اکبرؑ کے ذہن میں — مضطر رہا خیالِ شہادت تمام رات
سجدے میں اتنا جھکتے تھے اصحابِ باوفا — بڑھتی تھی جتنی پیاس کی شدت تمام رات
کوثر سے جام بھر کے بہشتی کیواسطے — پیاسوں کو ڈھونڈتی رہی جنت تمام رات
اکبرؑ کے رُخ میں کون سا تھا حسن جلوہ گر — شمع بھی دیکھتی رہی صورت تمام رات
قاسمؑ ہوں یا کہ اکبرؑ و عباسؑ ذی وقار — تھا سب کو انتظارِ شہادت تمام رات
دل کہہ رہا تھا ہوں گے نہ کل رات کو حسینؑ — زینبؑ نے دیکھی بھائی کی صورت تمام رات
عاشور کی وہ شب ہے کہ یادِ حسینؑ میں — ہے فضل سب پہ فرضِ عبادت تمام رات

نوحہ (۳۳)

اہلِ غم اکبرؑ کا لاشہ دیکھئے

اہلِ غم اکبرؑ کا لاشہ دیکھئے — اور برچھی میں کلیجہ دیکھئے
گود میں اصغرؑ کا آنا دیکھئے — زخم کھا کر مسکرانا دیکھئے
ضعف میں سجادؑ اٹھا کر بیڑیاں — کس طرح چلتے ہیں رستہ دیکھئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب نہ اصغرؑ ہیں نہ چلتا پینگ ہے
ڈھونڈتا ہے کس کو جھولا دیکھیے

شمر کا خنجر ہے اور حلقِ حسینؑ
ختم یوں ہوتا ہے سجدہ دیکھیے

یاد کر کے آج بھی شبیرؑ کو
ٹھوکریں کھاتا ہے دریا دیکھیے

برچھی کھا کر باپ کی آغوش میں
نوجوانی کا تڑپتا دیکھیے

رخ پہ گیسو گود میں بھائی کی لاش
فوجوں میں زینبؑ کا پردہ دیکھیے

بے کسوں کے خیمے جل جانیکے بعد
لے چلی ہے فوج جھولا دیکھیے

حضرت عباسؑ اور مایوسیاں
مشک سے پانی ٹپکتا دیکھیے

ٹکڑے ٹکڑے لاشۂ شبیرؑ ہے
مصحفِ حق پارہ پارہ دیکھیے

شاہؑ پر آنسو بہانے کے لئے
فضّل کا مقبول نوحہ دیکھیے۔

(۳۴) از میر ببر علی انیس

بے کسی کا شاہؑ کی جب چارہ گیا

بے کسی کا شاہؑ کی جب چارہ گیا
مجرئی مہمان پیاسا رہ گیا

سب ہوئے سیراب تجھ سے اے فرات
قافلہ یثرب کا پیاسا رہ گیا

اس قدر تھا خشک حضرت کا گلا
خنجرِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا

ڈگمگا کر جب گرے گھوڑے سے شاہؑ
کانپ کر عرشِ معلّٰی رہ گیا

جب ہوئی بے پردہ اولادِ رسولؐ
پھر جہاں میں کس کا پردہ رہ گیا

فیض تھا بے پردگی کا آل کی
ہم گنہگاروں کا پردہ رہ گیا

سوؤ گے کب تک بس اب اٹھو انیس
دن بہت غفلت میں تھوڑا رہ گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت رئیسؔ امروہوی

دُنیا میں ہر وجود کے مشکل کشا علیؑ

دنیا میں ہر وجود کے مشکل کشا علیؑ
مشکل میں خود علی بھی یہ کہتے تھے یا علیؑ

عباس بن علی ہوں کہ خود مرتضےٰ علیؑ
مشکل کشائے وقت ہیں عباسؑ یا علیؑ

ان اہلِ حق کی اصل حقیقت نہ پوچھئے
عباسؑ حق پسند ۔ حقیقت نما علیؑ

یہ پانچ نام عظمتِ توحید کا نشاں
زہراؑ حسنؑ حسینؑ رسولؐ خدا علیؑ

الحق کہ نورِ احمدؐ وحید رہے عینِ حق
حق ہیں حبیبِ حق تو حقیقت کشا علیؑ

ہے تیرا نام فاتح و مفتاح دو جہاں
یا دست گیر یا اسد اللہ یا علیؑ

کچھ شک نہیں کہ خاتم مرسل کے فیض سے
قرآں کی طرح ہیں پیامِ خدا علیؑ

عباسِ نامور ۔ اسد بیشۂ فرات
نامِ خدا جہاں میں شیرِ خدا علیؑ

اس کے علوئے ذات میں ادنیٰ بھی شک نہیں
جو مرد با خدا کہ جہاں میں ہے یا علیؑ

اللہ کا الف ہے جو احمدؐ کی ابتدا
قرآں میں ہیں نقطۂ زیرِ ب یا علیؑ

واللہ کیا جوان ہے واللہ کیا جہاد
لا سیف ذو الفقارِ علی ۔ لا فتیٰ علیؑ

گر پوچھیئے رسالتِ کبریٰ کا مسئلہ
مرسل علیؑ ۔ رسالتِ حق کا صلہ علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۹۳۶)

حضرت رئیس امروہوی

سجدہ گاہِ دردمندانِ جہاں ہے کربلا

سجدہ گاہِ دردمندانِ جہاں ہے کربلا — عشق کو منزل گہِ تسلیمِ جاں ہے کربلا
غازۂ خونِ شہیداں سے جواں ہے کربلا — جاودانی ہے محبت جاوداں ہے کربلا

شمعِ غم بجھتی نہیں سوزِ دروں مٹتا نہیں
خون سے جو نقش بنتا ہے وہ یوں ہٹتا نہیں

عشق ہے صورت گرِ نقش و نگارِ مصطفےٰ — داغِ دل سرمایۂ فصلِ بہارِ کربلا
عالمِ شوق و تمنا روزگارِ کربلا — صبحِ وصل و شامِ غم لیل و نہارِ کربلا

ہے جوانِ پیر ہر لمحہ جواں اس کیلئے
عشق لایا ہے حیاتِ جاوداں اس کیلئے

دینِ عظمت کربلا ہے عظمتِ دیں کربلا — معرکے میں پاسبانِ شرع و آئیں کربلا
سرخیِ رودادِ ابراہیمؑ خونیں کربلا — خوابِ اسمٰعیلؑ کی تعبیرِ رنگیں کربلا

جادۂ حج ہے صراطِ مستقیم اسکے بغیر
قولِ مہمل وعدۂ ذبحِ عظیم اسکے بغیر

کربلا شیرازہ بندِ وحدتِ انسانی ہے تو — اس جہانِ مادّی میں نظمِ روحانی ہے تو
وہم کی شب میں یقیں کی صبحِ نورانی ہے تو — ناز جس پر ہے مشیّت کو وہ قربانی ہے تو

تیری عظمت سے کہاں نوعِ بشر آگاہ ہے
جس پہ قرباں ہیں دو عالم تو وہ قربان گاہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ارضِ تمنّا ہے تمنّا ہیں حسینؑ
کربلا طورِ حقیقت ہے تجلی ہیں حسینؑ

کربلا دینِ وفا عظمت کی دنیا ہیں حسینؑ
اے زکیؔ کربلا بتلا ہمیں کیا ہیں حسینؑ

یہ جو مذہب جاودانی تیرے افسانے میں ہے
کیا یہ کوئی راز قدرت کے نہاں خانوں میں ہے

جگر پارے (۳۷)

(زکیؔ امروہوی)

بہت مصائب تازہ پہ نوحہ خوانی کی

بہت مصائب تازہ پہ نوحہ خوانی کی
بیان مرتبہ شاہ مشرقین کے ساتھ

نہ پوچھیے کہ محرم میں ہم پہ کیا گزری
خود اپنے حال پہ روئے غمِ حسینؑ کے ساتھ

طے کی ہے زندگی نے کتنی بڑی مسافت
بوجہل و بولہب سے شبیرؑ و مصطفیٰؐ تک

تاریخ کا سفر ہے اک دائرے میں جاری
بغداد سے نجف تک کوفے سے کربلا تک

کہتا ہے مجھ کو ماہِ عزا میں عوام سے
مومن کا ربط کیا ہے یزیدی نظام سے

بے خوف ہو کے دبدبۂ فوجِ شام سے
بیعت کرو حسین علیہ السلام سے

آزمائش ہے عقب میں ماسبلا درپیش ہے
اہلِ حق کو امتحاں گاہِ وفا درپیش ہے

ڈگمگا جائیں نہ اپنے پاؤں اے دستِ خدا!
ہر قدم اہلِ بلا کو کربلا درپیش ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جن کا واسطہ ہے شبیرؑ اور علیؑ سے
اللہ کے علاوہ ڈرتے نہیں کسی سے
نکتہ یہ ہم نے سیکھا اے کربلا تجھی سے
عزّت کی موت بہتر ذلّت کی زندگی سے

(۳۶) از حضرت رئیس امروہوی

کربلا میزانِ ایثار و وفا تیرا حسینؑ

کربلا میزانِ ایثار و وفا تیرا حسینؑ ۔ کربلا معیارِ تسلیم و رضا تیرا حسینؑ
جس پہ حق کو ناز وہ مردِ خدا تیرا حسینؑ کربلا تیرا حسینؑ اے کربلا تیرا حسینؑ

کشتگانِ شوق کا ملجا و ماوا کون ہے
فدیۂ ربِ جنود اسکے علاوہ کون ہے

جو سعید و سیّد و سردار سرور وہ حسینؑ جو فروغ مجلسِ محراب وہ منبر وہ حسینؑ
دردمندی میں جو دلدار ولاور وہ حسینؑ وہ حسینؑ اے کربلا اے ارضِ محشر وہ حسینؑ

راز داں ہے کون اس کی عظمت مستور کا
جس کا اک ادنیٰ سا پہلو معرکہ عاشور کا

جو قتیلِ جور ہو کر جاوداں ہے وہ حسینؑ جو شہیدِ ظلم ہو کر کامراں ہے وہ حسینؑ
حاصلِ تاریخ و مردِ داستاں ہے وہ حسینؑ سینۂ قدرت کا جو رازِ نہاں ہے وہ حسینؑ

جس کا سرِّ ذات معلوم اور نامعلوم ہے
وہ حسینؑ اس عہد کیا ہر عہد کا مفہوم ہے

اے شہیدِ کربلا! جذبہ ہے لافانی ترا ۔ عظمتِ اربابِ ایماں عزمِ ایمانی ترا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرسکی کچھ بھی نہ اعدا کی ستم رانی ترا — فاش ہوتا جا رہا ہے رمزِ قربانی ترا
ہے ابھی آغاز تیسرے جاودانی کام کا
سیزدہ صدیاں ہیں اک لمحہ ترے ایّام کا

زینبؑ (۳۸)

حضرت رئیس امروہوی

ابھی بھولی نہیں تاریخ وہ درد آفریں منظر

ابھی بھولی نہیں تاریخ وہ درد آفریں منظر — سوادِ شام غوغائے اشقیا ناموسِ پیغمبرؐ
غبارِ رہ گزر جیسے کسی کی طبعِ آشفتہ — ہوائے مضطرب جیسے کسی کا نالۂ مضطر
وہ آشفتہ بگولے رقص میں غولِ بیابانی — وہ پژمردہ فضا یعنی شامِ گورستاں کا منظر
وہ تپتی دھوپ جیسے آفتابِ حشر کا عالم — وہ راہِ سخت جیسے ہر قدم پر شورشِ محشر
بیاباں کے وہ گوشے ماتمِ بے چارگی بالکل — درختوں کے وہ سائے عالمِ افسردگی یکسر
وہ صحرا اور اس میں قافلہ آلِ پیمبرؐ کا — شکستہ دل تپیدہ جاں ستم دیدہ برہنہ سر
اسیرِ قافلہ عابدؑ ۔ نقیبِ قافلہ زینبؑ — امامت ساربان حق پاسباں جبرِ قہار رہبر
وہ زینبؑ بے کجاوہ اونٹ پر خطبے دیئے جس نے — وہ زینبؑ وعظ جس کے تھے بے نیازِ مسجد و منبر
کہاں تک شرحِ حالِ غم کہ اس روداد ماتم کا
ہوا شبیرؑ سے آغاز اور اتمام زینبؑ پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام (۳۹)

درِ شبیرؑ تک آؤ تو حق کا نام ملتا ہے

درِ شبیرؑ تک آؤ تو حق کا نام ملتا ہے
یہیں ایمان ملتا ہے یہیں اسلام ملتا ہے

رضائے حق کا جب اصغرؑ انہیں پیغام ملتا ہے
لبوں کی مسکراہٹ میں خدا کا نام ملتا ہے

تمہیں تبلیغ کا زینبؑ عجب ہنگام ملتا ہے
جہاں خطبے سنانی ہو وہ مجمع عام ملتا ہے

حسینؑ ابن علیؑ کو چین خیمے میں نہیں ملتا
مگر مقتل کی جلتی خاک پر آرام ملتا ہے

حسینؑ ابن علیؑ جب دیکھتے ہیں دیکھنے والے
خلیل اللہ سے آگے تمہارا نام ملتا ہے

شفق میں ڈوبتا ہے اس طرح عاشور کا سورج
لہو کی دھاروں میں جیسے چراغ شام ملتا ہے

فضیلت اے حسینؑ اب اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی
کلام اللہ کے دل میں تمہارا نام ملتا ہے

محافظ کعبے کے شبیرؑ اور بانی خلیل اللہ
وہاں آغاز ملتا ہے یہاں انجام ملتا ہے

عبادت کرنے والو سید سجاد کو دیکھو!
جنہیں تکلیف کی منزل پہ بھی آرام ملتا ہے

حق و باطل کا یہ فرق نمایاں دیکھے دنیا
کسی کو پیاس ملتی ہے کسی کو جام ملتا ہے

ورق تاریخ ایمانی کے جب دنیا الٹتی ہے
وفا کی چھاؤں میں عباسؑ تیرا نام ملتا ہے

نوحہ (۴۰)

شبیرؑ نے دشت غربت میں گھر بار لٹا کر چھوڑ دیا

شبیرؑ نے دشتِ غربت میں گھر بار لٹا کر چھوڑ دیا
زہرؑا کے جگر کے پاروں سے جنگل کو بسا کر چھوڑ دیا

اک سینہ اکبرؑ برچھی نے اور ایک گلوئے صغرؑ پہ
کیا جانے کیا عاشور کی شب اک نقش بنا کر چھوڑ دیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک چاند نکل کر بدلی سے بادل میں چھپا سب نے دیکھا
معصوم کے چہرے سے شہ نے دامن جو ہٹا کر چھوڑ دیا

ناداں کے تصور میں ماں نے یوں ٹھہر کی راتیں کاٹی ہیں
لوری کبھی دی بستر تھپکا جھولے کو جھلا کر چھوڑ دیا

مشکل بنی ہے رن میں اُدھر خیموں میں ادھر ہے حشر بپا
زینبؑ کا عالم ہے ہر دم پردے کو اٹھا کر چھوڑ دیا

اکبر کی جوانی سونی رہی دل بیٹھ گیا آنسو نہ تھمے
منت کے چراغوں کو آخر لیلیٰ نے بجھا کر چھوڑ دیا

جو نامۂ صغرا مقتل میں اکبرؑ کو سنانے لائے تھے
شہ نے وہی نامہ خوں میں بھرے سینے سے لگا کر چھوڑ دیا

زندانِ ستم میں عابدؑ کو بے رحم نہ سونے دیتے تھے
اک دم کو کراہٹ جیسے رکی زنجیر ہلا کر چھوڑ دیا

اس قیدِ بلا میں اے واثق ناداں سکینہؑ جب چھوٹیں
عابدؑ نے پھوپھی کا منہ دیکھا سینے سے لگا کر چھوڑ دیا

سلام (۱۴)

آئینہ ہے صبرِ شہ تشنہ دہانی ہے تو ہو

آئینہ ہے صبرِ شہ تشنہ دہانی ہے تو ہو
سامنے موجوں کے موجوں کی روانی ہے تو ہو

فیض کے دریا رواں ہیں ٹھوکروں میں ہے فرات
آلِ محبوبِ خدا پر بند پانی ہے تو ہو

نازشِ یوسف ہیں عابدؑ شام کے بازار میں
بیڑیاں ہیں پاؤں میں اور ساربانی ہے تو ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جز خدا کے جھک نہیں سکتا سرِ شہ اے یزیدؔ — حلق پہ گر اور خنجر کی روانی ہے تو ہو

کہتے تھے شامی نہ رن سے جائے پا کر دیکھنا — نوجوان اکبرؑ پیغمبرؐ کی نشانی ہے تو ہو

ظلم اب عاجز ہے حق کیسے چھپے کہتا تھا شمرؔ

فرقِ شہؑ کی نیزہ پہ قرآن خوانی ہے تو ہو

نوحہ (۴۲) از: جناب سالک لکھنوی

خاک پر تربت بنا کر اصغرِ بے شیر کی

خاک پہ تربت بنا کر اصغرؑ بے شیر کی — شہؑ نے ارضِ کربلا پہ کربلا تعمیر کی

کسطرح سجادؑ گزرے کربلا سے شام تک — آجتک کانوں میں آتی ہے صدا زنجیر کی

ہل گئی بنیادِ ظلم و جور کانپ اٹھا یزیدؔ — شام کے دربار میں زینبؑ وہ تقریر کی

زورِ ایمانی نے موڑا کفر سے حق کی طرف — کھینچ لائیں حرؑ کو آخر خوبیاں تقدیر کی

یہ شہیدِ کربلا کے استغاثے کا اثر — جنبشیں لاشوں میں ہیں سنکر صدا تکبیرؑ کی

قلبِ اکبرؑ چاک کر کے امتِ احمدؐ نے آہ — کی نہ کچھ وقعت رسول اللہؐ کی تصویر کی

حرؑ کے لشکر کو کیا سیراب خود پیاسے رہے — آجتک مشہور ہے دریا دلی شبیرؑ کی

آج تک روتی ہے دنیا آجتک دامن ہے نم — تشنگی شاہِ دین نے کسقدر تاثیر کی

اشقیا رکیوں اپنے منہ کو پھیر کر رونے لگے — کیا علی اصغرؑ نے نظروں سے کوئی تقریر کی

حلقِ اصغرؑ سے چلی آئی رسول اللہؐ تک — بات پہنچی ہے کہاں تک حرملہ کے تیر کی

جب گلے پہ چل رہا تھا خنجر شمرِ لعیںؔ — فاطمہؑ کی گود منزل تھی سرِ شبیرؑ کی

لشکرِ اعدا میں سالکؔ حشر برپا کر دیا — ایک ہلکی سی ہنسی نے اصغرِ بے شیرؑ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام (۴۳)

شعور و فکر کے جب بھی چراغ جلتے ہیں

شعور و فکر کے جب بھی چراغ جلتے ہیں
زمینِ غم پہ بہتر حسینؑ ملتے ہیں

ہے قرب کتنا خدا سے اور اس کے بندے سے
یہ راز کرب و بلا تجھ میں جا کے کھلتے ہیں

صغیر سن ہوں وہ چاہے قضا پہ ہنستے ہیں
خدائے صبر کی آغوش میں جو پلتے ہیں

ہے مرناسب کو مگر اے قضا یہ کیا منظر!!
بقا کے پھول فنا کی لحد پہ کھلتے ہیں

خدائی جھک گئی سجدے میں جب حسینؑ گرے
عجب سماں ہے گلے دونوں وقت ملتے ہیں

نگاہ جس پہ بھی ڈالی مثال ہی نہ ملی
کسی کے ایسے بھی انصار کم ہی ملتے ہیں

کہاں ہے غیرتِ اسلام اے مسلمانو!
حرم نبیؐ کے جو یوں بے ردا نکلتے ہیں

ہے نوکِ نیزہ پہ سر لب پہ آیتیں جاری
قرآن و آلؑ یوں ہی ساتھ ساتھ چلتے ہیں

سلام (۴۴)

سرشار لکھنوی

دینِ حق مذہبِ باطل سے جدا ہو تو سہی

دینِ حق مذہبِ باطل سے جدا ہو تو سہی
رونما معرکۂ کرب و بلا ہو تو سہی

خونِ دل آنکھوں سے بہنے لگے پانی ہو کر
ذکرِ مظلومیٔ شاہِ شہدا ہو تو سہی

آئیگی ہر در و دیوار سے رونے کی صدا
مجلسِ سیدِ مظلوم بپا ہو تو سہی

نورِ حق نورِ نبیؐ ۔ نورِ نبیؐ نورِ حسینؑ
سلسلہ ایسا کسی کا نہ ہوا ۔ ہو تو سہی

حق کو جانو گے ۔ محمدؐ کو بھی پہچانو گے
حضرتِ احمدِ مرسل کی ولا ہو تو سہی

بے خطر کود پڑا کرب و بلا میں شبیرؑ
اعتماد اتنا کسی کو بخدا ہو تو سہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کشتیٔ دینِ محمد کو کنارا مل جائے — بادباں زینب مضطرؑ کی ردا ہو تو سہی
خون برسے گا فلک سے یہ زمیں کانپے گی — تن سے فرقِ شہہ مظلوم جدا ہو تو سہی
بابِ ایجاب کھلا ہے درِ رحمت وا ہے — آلِ احمدؐ کے وسیلے سے دعا ہو تو سہی
قصرِ جنت بھی ہے کوثر بھی ہے تسنیم بھی ہے — تم سے حق ماتمِ سرور کا ادا ہو تو سہی

روشنی دینے لگیں داغِ تشنہ دیں سرشار
خونِ دل، خونِ جگر صرفِ عزا ہو تو سہی

(۴۵) از- پروفیسر سردار نقوی

بانیٔ سلسلۂ رسمِ عزا ہے زینبؑ

بانیٔ سلسلۂ رسمِ عزا ہے زینبؑ — قبلہ فرزندِ نبیؐ، قبلہ نما ہے زینبؑ
وارثِ عزمِ شہیدِ شہدا ہے زینبؑ — آپ خود اپنی جگہ کرب و بلا ہے زینبؑ

کوفہ و شام کا دربار ہلا ہل کے رہا
کربلا کو لبِ اظہار ملا، مل کے رہا

دخترِ سیدِ لولاک کی یہ نور العین — بیٹی اسکی ہے لقب جس کا شہِ بدر و حنین
وہ نواسی ہے کہ نانا ہیں رسولِ کونین — وہ بہن جس کا ہے اک بھائی حسنؑ، ایک حسینؑ

بیتِ تطہیر جسے کہئے یہی وہ گھر ہے
کتنا معصوم یہ ماحول کا پس منظر ہے

ان کی نانی کی روش ہے، وہ سخاوت کا شعار — جو لٹا دے رہِ اسلام میں زر کے انبار
ان کی دادی کا سلیقہ ہے وہ حسنِ ایثار — اپنی اولاد کو کر دے جو پیمبرؐ پہ نثار

نور پرور وہ فضاؤں میں پلی ہے زینبؑ
کل کی کل نور کے سانچے میں ڈھلی ہے زینبؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان کے دادا پہ پیمبر کو بڑا ناز رہا۔ ان کے بابا سے چلا سلسلہ علم و وفا
ان کی مادر پہ زمانے نے بڑا ظلم کیا ان کے بھائی نے شہادت کو سعادت جانا
ان کے بیٹوں نے شرافت کی سند پائی
ان کے اکبر نے کلیجے پہ سنان کھائی

صبح عاشورہ عجب صبح قیامت آئی منتظر جس کا تھا قرآن وہ ساعت آئی
جب پئے جنگ وجدل فوجِ شقاوت آئی مرضیٔ حق کا کفن بیچ کے شہادت آئی
نصب پیشانیِ مودت ہے عمل تقا ہے
دوشِ عباسؑ دلاور پہ علم کھلتا ہے

ارجعی کا وہ تقاضا، وہ شہادت کی لگن اپنے بھائی کے ارادے کو سمجھتی تھی بہن
پہنا انصار نے جب نورِ شہادت کا کفن آ گیا زد پہ خس ان کی الجہ طاب کا چمن
کس قدر گل سے مشابہ ہیں کلی کے تیور
آج بچوں کے بھی تیور ہیں علی کے تیور

آئے میدان میں یوں بنتِ علی کے دلبند ہو گیا دودھ کی تاثیر کا سر اور بلند
جنگ بچوں کی جو دیکھی تو ہوا دل خورسند جب ہوئے زینتِ آغوشِ شہادت دلبند
دل کو سمجھایا کہ زیبا نہیں ماتم مجھ کو
میرا اکبر جو سلامت ہے تو کیا غم مجھ کو

(۴۵)

مرگ عباسؑ نے چھینا دل پر عزم کا جبر جان گسل اور ہوا تلخیٔ حالات کا جبر
لاشِ اکبر پہ پھپھی روئی کہ برسا کوئی ابر پھر بنی دشتِ مصیبت میں جو بے شیر کی قبر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوئے عابدؑ جو کبھی ظلم کی تلوار بڑھی — سامنے زینبؑ دلگیر نے گردن رکھ دی
کوئی دُرّہ جو سکینہؑ کو لگاتے تھے شقی — یہ پھپھی اپنی بھتیجی کی سپر بنتی تھی
دُرّہ کھاتی جو سکینہؑ کے بجائے زینبؑ
رو کے شبیرؑ کا سر کہتا کہ ہائے زینبؑ

تھا ابھی شام و سحر سلسلۂ جور و جفا — ٹل نہ سکتا تھا مگر کاتبِ قسمت کا لکھا
قید خانے میں سکینہؑ کو ملا حکمِ قضا — بن گئی تربتِ معصوم تو نوحہ یہ کیا
قید میں تھا کوئی تکیہ نہ بچھونا بیٹی
باپ کے سینے پہ اب چین سے سونا بیٹی

رنگ یوں لایا شہیدوں کے لہو کا پیغام — جبرِ حالات سے مجبور ہوا حاکمِ شام
مل گیا قید مصیبت سے رہائی کا پیام — اب جو دیکھا ہوا لوٹا ہوا اسباب امام
پیرہن بھائی کا آیا ہے تو ہاں یاد آئی
عہدِ ماضی کی وہ فریاد و فغاں یاد آئی

قید سے اہلِ حرم نے جو رہائی پائی — اُٹھ گئی رونے رلانے پہ جو پابندی تھی
فرقتِ سبطِ پیمبر سے جو دل تھا زخمی — شام میں مجلسِ شبیرؑ بپا کرکے رہی
شام میں جب حرم سبطِ نبیؐ روتے تھے
بام و در کوچہ و بازار سبھی روتے تھے

کربلا کہتی تھی اے بنتِ علیؑ کیا کہنا — جنگ فرزندِ نبیؐ تم نے لڑی کیا کہنا
واہ یہ جرأت و ثابت قدمی، کیا کہنا — تم سے ہارا ہے یزیدِ اموی کیا کہنا
ظلم کو ظلم کہا، اور سرِ دربار کہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم نے اسلام کے غدّار کو غدار کہا

بھائی کی شان کے شایاں ہے بہن کا منصب | دین کے واسطے دونوں نے سہے رنج وتعب
جس طرح ہوتا ہے دو لفظوں کا یکساں مطلب | ایک ہی بات ہے شبیرؑ کہو یا زینبؑ

بھائی کی ہے جو کہانی وہ بہن کا قصہ

حلق کا تیغ کا، بازو کا رسن کا قصہ

(۴۶)

(۱) ساماں کہیں نظر نہیں آتا ہے چین کا

ساماں کہیں نظر نہیں آتا ہے چین کا (۱) | پامال ہو چکا ہے چمن سب حسینؑ کا
تا زہ ہے زخم جگر یہ ہر اک نور عین کا | نوحہ یہ جاں گزا ہے ثنہ مشرقین کا

اب جاں نثار ہے نہ کوئی دل کا چین ہے

نرغے میں دشمنوں کے اکیلا حسینؑ ہے

فرمایا شہؑ نے تن کے بعد شانِ اتقا (۲) | ہو رد برو ہمارے ابن سعد بے حیا
آیا عمر تو شاہؑ نے للکار کر کہا | کیوں ابن سعد تو نے سنا یا نہیں سنا

مولا ہے کون بعد رسولِؐ قدیر کے

ہے کس کا نام خطبے میں یوم غدیر کے

حکم خدا سے کس کو یہ عز و شرف ملا (۳) | اقرار سے ابتدا ہوئی تبلیغ یہ انتہا
مولا سے مومنین ہوا کون بیح بتا | بخِ کی کس کے حق میں ہر اک سو سے تھی صدا

تکمیل دین کب ہوئی اور کس کی ذات سے

واقف تھا کون علم خدا کے نکات سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن میں تو نے سورۂ شوریٰ کبھی پڑھی (۴) آیت ہے جس میں اجرِ رسالت کی منجلی
اس حُبِّ اہلِ بیت کی کچھ تو نے قدر کی جنمیں حسنؑ حسینؑ ہیں زہراؑ ہیں اور علیؑ

جو ان کا دوست دار نہیں وہ لعیں ہے
ایمان اس کا ہے نہ کوئی اسکا دین ہے

کچھ یاد بھی ہے سورۂ تحریم فتنہ گر (۵) گر حفظ ہو تو پڑھ کے سنا سورۂ بقر
گو سورۂ مجادلہ دیکھی نہ عمر بھر طٰہٰ نساء مائدہ احزاب پڑھ کے دلبر

توصیف ہل اتیٰ میں بتا تو ہی کس کی ہے
تخصیص لافتیٰ میں بتا تو ہی کس کی ہے

تو ہی بتا جہاں میں امیرِ عرب ہے کون (۶) عالم میں اہلِ بیتؑ سے عالی نسب ہے کون
اشرف تھا کوئی ہم سے کبھی اور اب ہے کون بنیادِ کن فکاں کا حقیقی سبب ہے کون

کی صدقہ دیکے بات بتا کس نے کان میں
تو ہی بتا مباہلہ تھا کس کی شان میں

مولا فرماتے ہیں

قرآن کے ساتھ کس کے تمسک سے ہے نجات (۷) ٹلتی ہے کس کے نام سے نئی انور مشکلات
قائم ہے کس کے فیضِ قدم سے یہ کائنات روشن ہیں کس کے رخ کی تجلی سے شش جہات

دو ثقل ہیں وہ کون جو چھوڑے رسولؐ نے
دو ثقل ہیں وہ کون جو چھوڑے بتولؑ نے

آدم کا ابتداء میں کیا کس نے انتخاب اجماع پر فرشتوں کے حق کا تھا کیا جواب
ہاروں کو کس نے نائبِ موسیٰؑ دیا خطاب خواہش جو کی خلیل نے سب اٹھ گیا حجاب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسحاق تھے امام زماں کس کے حکم سے
یعقوب پھر ہوئے تو وہاں کس کے حکم سے

(۹)
ہر گز امامت اور خلافت جدا نہیں
ہر گز عبادت اور سیاست جدا نہیں
ہر گز حکومت اور ولایت جدا نہیں
ہر گز کلام پاک سے عترت جدا نہیں
کرتے ہیں ہم جہاد قیام و قعود میں
ہوتے ہیں ہم شہید رکوع و سجود میں

(۱۰)
کس کس لڑائی میں نہ گری برق ذوالفقار
بدر و حنین و خندق و خیبر ہیں یادگار
بیر العلم کی جنگ اُحد کی وہ کارزار
قائم ہوئی ہمیں سے یہ تفریق نور و نار
ایمان کل علیؑ نہ مٹاتے جو کفر کل
اسلام کا چراغ وہیں ہو چکا تھا گل

(۱۱)
دُنیا کی تھی طلب تو شریعت بدل گئی
چھانٹے نئے اصول سیاست بدل گئی
اسلام کی وہ شکل وہ صورت بدل گئی
حد ہو گئی رسولؐ کی امت بدل گئی
کچھ ہے تمیز اب نہ حلال و حرام میں
ہوتے ہیں قتل آلِ نبیؐ ملکِ شام میں

(۱۲)
دکھلا کے پھر حضور نے طفلِ صغیر کو
خطبہ سنایا پڑھ کے صغیر و کبیر کو
فرمایا توڑ پھینکو کمانوں کو تیر کو
بھولو نہ تم پھر خالق ربِ قدیر کو
اکھڑی ہے سانس نزع میں نورِ نظر ہے یہ
لیتا ہے ہچکیاں کہ چراغِ سحر ہے یہ

(۱۳)
رُخ سے ہٹایا شہ نے جونہی دامنِ عبا
اصغر نے کی نگاہ سوئے فوجِ اشقیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوکھی زباں دکھائی ہمک کر تڑپ گیا   آنکھیں بھر آئیں گویا اشاروں سے یہ کہا
شدتِ تشنگی سے بہت دل ملول ہوں
اے ناریو میں گلشنِ زہراؑ کا پھول ہوں

سوکھا گلا یہ نذر ہے آجائے گر پسند (۱۴) حاضر ہے شیر خوار نہیں حاجت کمند
کردو جدا جدا ابھی خنجر سے بند بند   فریاد کو بھی لب نہ ہلیں گے دبینگے بند
نیزے پہ سر چڑھائیو اس بے مزار کا
بابا کے بدلے نذر ہے سر شیرخوار کا

حالانکہ سخت قلب تھے پتھر کے تھے جگر (۱۵) روتے تھے پھیر پھیر کے منہ سب وہ اہل شر
گھبرایا شمر فوج نہ پھر جائے سر بسر   تیوری چڑھا کے غیظ میں بولا وہ بدگہر
پایا جو حرملا نے اشارہ لعین کا
تاکا گلا شریر نے اُس نازنین کا

آیا جو تیر سن سے کلیجہ نکل گیا (۱۶) اصغر کا حلق توڑ کے پیکاں نکل گیا
سجدہ میں جاکے ہاتھوں پہ شہ کے سنبھل گیا   اُگلا لہو تو خون کا دریا ابل گیا
گرنے دیا لہو نہ شہِ دیں نے خاک پر
چلو میں لے کے مل لیا سب ریش پاک پر

اک آہ کر کے سوئے فلک شہ نے کی نگاہ (۱۷) فرمایا ہاتھ اٹھا کے کہ یارب تو ہے گواہ
معصوم تھا پیاسا تھا اور تھا یہ بیگناہ   کیا تھا یہی اجرِ رسالت مرے اللہ
جاری ہے آج فیض یہ فوج شریر سے
تر حلق حرملہ نے کیا آب تیر سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ایسے ہی رسولؐ کے ہوتے ہیں جانشین (۱۸) کیا ایسی اور کوئی بھی اُمت ہوئی کہیں
بندوں کے انتخاب کی سب خوبیاں کھُلیں چھریاں وہ تیز مجلس شوریٰ کی یوں چلیں

حاکم معاویہ کو کیا ملک شام کا
پہلا یہ سب سے پہلی خلافت کا کام تھا

مولا فرماتے ہیں

اس پر پڑی گلوئے شہ لافتیٰ میں آہ (۱۹) لائی گئی تھی آگ درِ مصطفٰےؐ پہ آہ
در کا گرایا جانا وہ زہراؑ پہ بے گناہ محسن کو بطن میں بھی نہ ممکن ہوئی پناہ

ایمانِ کل کو سجدہ میں جا کر کیا شہید
بھائی حسنؑ کو زہر کھلا کر کیا شہید

جس دم چلا جنازہ سوئے روضۂ رسولؐ (۲۰) تھی فاطمہؑ کی روح بھی ہو آہ دل ملول
میت پہ تیر آئے تو رونے لگیں بتولؑ روضہ میں دفن ہوں نہ کسی نے کیا قبول

سونے دیا نبیؐ کو نہ مرقد میں چین سے
ہلتا تھا عرش فاطمہؑ زہرا کے بین سے

یا رب یہ ایک فدیہ آخر ہے اور حقیر (۲۱) ہو قابل قبول تو ہے نذر یہ صغیر
پژمردہ ہے کہ فاقوں سے تھا خشک ماں کا شیر ہفتم سے بند آب و غذا ہے تو ہے بصیر

طے کر کے راہ تیر ستم تیری راہ میں
آتا ہے کربلا سے تیری بارگاہ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

(۴۷)

روایت درحال سکینہ

(۱) ایک روایت غم کی کرتا ہوں بیاں میں مختصر
جب بھرے دربار میں آئے حرم سب ننگے سر

(۲) بیکسوں کو دیکھ کر بولا یزید بے حیا ر
فوج کے تو کو بتاؤ نام مجھ کو آن کر

(۳) شمر نے بڑھ کر کہا یہ سید سجادؑ ہیں
زینبؑ و کلثومؑ ہیں جو کھڑی ہیں ننگے سر

(۴) پھول سے رخ کو چھپائے ہے جو اپنے ہاتھ سے
ہے سکینہؑ اس کا اے امیر نام در

(۵) نام سنتے ہی سکینہؑ کا یہ بولا وہ لعیں
باتیں کرنا ہیں مجھے کچھ اسکو لاؤ تو ادھر

(۶) جب سکینہؑ سامنے آئیں تو بولا وہ شقی
باپ سے چھٹنے پہ تم نے دکھ اٹھائے کس قدر

(۷) دو سکو یہ تو بتاؤ منہ پہ ہے ایک ہاتھ کیوں
جو سبب ہو صاف بتلا دو نہیں خوف و خطر

(۸) ہے گلہ پر ہاتھ کیوں ڈرتی ہو کیا کہنے سے تم
میں اجازت دے رہا ہوں مت ڈرو آؤ ادھر

(۹) سنکے فرمایا سکینہ نے کروں کیا کیا بیاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا سے شام تک لائے ہیں ظالم ننگے سر

(۱۰) ماں پھوپی بہنوں نے چہرہ کو چھپایا بال سے
میں کروں تدبیر کیا دیکھیں نہ مجھکو اہلِ حشر

(۱۱) ہے گلے پر ہاتھ رکھنے کا سبب یہ اے یزیدؔ
اس طرح سے شمر نے باندھا رسن سے کھینچ کر

(۱۲) گھٹ رہا ہے دم میرا آتی نہیں ہے سانس اب
حال کیونکر کہوں تجھ سے ذرا انصاف کر

(۱۳) شمر نے وہ وہ ستم مجھ پر کئے ہیں اے یزیدؔ
تازیانے اتنے مارے مجھکو اک اک بات پر

(۱۴) مر چکے تھے چاہنے والے فقط یہ بات تھی
کان زخمی کر دیئے ظالم نے یوں چھینے گہر

(۱۵) یہ سخن سن کر سکینہؑ سے یہ بولا بے حیا
بارہا میں نے سنا ہے یہ خبر اک معتبر

(۱۶) سب سے زائد تم سے اُلفت تھی شہ دلگیر کو
جب میں جانوں ہے محبت گود میں خود آئے سر

(۱۷) زیرِ کرسی طشت میں رکھا ہے دیکھو سامنے
پاس اپنے تم بلا لو دیکھوں الفت کا اثر

(۱۸) سن کے یہ باتیں سکینہ نے کہا افسوس ہے
کیوں دکھاتا ہے دکھے دل کو نہیں خالق کا ڈر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۹) امتحاں منظور ہے گر تجھ کو اچھا دیکھ لے
گود میں میری ابھی آتا ہے شاہ دین کا سر

(۲۰) کہہ کے ظالم سے یہ دیکھا سر کی جانب غور سے
اور رو رو کر کہا بابا تمہیں کچھ ہے خبر

(۲۱) بات رکھ لو اے پدر تم اس بھرے دربار میں
گود میں آجاؤ میری ہے تمہیں الفت اگر

(۲۲) سنتے ہی بیٹی کی باتیں سر شہ دلگیر کا
طشت میں اونچا ہوا یوں پڑ گئیں سب کی نظر

(۲۳) جب پھٹے کرتے کے دامن میں سر اقدس گرا
منہ پہ منہ رکھ کر سکینہؑ نے کہا ہے ہے پدر

(۲۴) بے خبر بابا تمہیں بیٹی پہ کیسی بن گئی
چھوٹ کر تم سے طمانچے کھائے ہیں رخسار پر

(۲۵) تازیانے کھاتے کھاتے پشت زخمی ہو گئی
تم بتاؤ دشمنوں کے ہاتھ سے جاؤں کدھر

(۲۶) بین یہ سن کر سکینہؑ کے رضیؔ محشر ہوا
دشمنان دین بھی روئے اپنے منہ کو پھیر کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شاعرِ انقلاب سردار نقوی

انامن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے
حسینؑ کی پکار بھی رسولؐ کی پکار ہے
انا مِنَ الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

حسینؑ کے لئے جیو، حسینؑ کے لئے مرو
سنو حسینیو سنو، یہ وقت کی پکار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

حسینؑ سے یزیدؔ کا مقابلہ نہ کیجیئے
یہ چھاؤں ہے وہ دھوپ ہے یہ نور ہے وہ نار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

یزیدؔ پر کھلا مگر یہ راز بعدِ کربلا
شہادت حسینؑ میں یزیدیت کی ہار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

خدا نے بعد امتحاں حسینؑ سے یہ کہدیا
ہماری کائنات پر تمہارا اختیار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

شہادت حسینؑ کا یہ فیض ہے، خدا قسم
اذان کا وجود ہے، نماز برقرار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ دینِ مصطفیٰؐ کے باغ کی بہار ہے
اسی کے خون سے چمن نبیؐ کا لالہ زار ہے
شجاعت و سخاوتِ نبیؐ کا وارثہ دار ہے
مقابلہ میں ظلم کے علیؑ کی ذوالفقار ہے
نثار اُس پہ ہیں نبیؐ ۔ نبیؐ پہ نثار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

اٹھی جو ظلم کی گھٹا، حسینؑ اُٹھ کھڑے ہوئے
بڑھا جو شمر کا حوصلہ حسینؑ اُٹھ کھڑے ہوئے
بنامِ دینِ مصطفیٰؐ حسینؑ اٹھ کھڑے ہوئے
پکارتی تھی کربلا حسینؑ اٹھ کھڑے ہوئے
صدائے کربلا نہیں یہ دین کی پکار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

یہی تھی دین کی صدا نبیؐ کے لال کی المدد
عجیب وقت آگیا نبیؐ کے لال المدد
پئے وقارِ مصطفےٰؐ نبیؐ کے لال المدد
بنامِ شاہِ لافتیٰ نبیؐ کے لال المدد
تمہاری ذات وارثِ کتاب و ذوالفقار ہے
انا من الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

خدا کی راہ میں تمام دوست کام آئے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواں پسر کی لاش خود حسینؑ ربِّ لائے ہیں
خود اپنے شیر خوار کے لہو میں بھی نہائے ہیں
مگر جو حکمِ صبر یا حسینؑ سر جھکائے ہیں
نگاہِ صبر میں فقط رضائے کردگار ہے
انا مِن الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

عرب کی دھوپ اور وہ شدید پیاس کا الم
وہ ناصروں کی میتیں ہوئے جو کشتۂ ستم
ضعیف باپ کا وہ دل وہ نوجواں پسر کا غم
وہ خیمۂ رباب کی طرف جھکے جھکے قدم
چھپی ہے جو تہہِ عبا وہ لاش شیر خوار ہے
انا من الحسینؑ سے یہ بات آشکار ہے

نوحہ

از سردار نقوی

کربلا دین کی حقیقت ہے

کربلا دین کی حقیقت ہے
علم ہے ۔ صبر ہے ۔ شجاعت ہے
غم تقاضائے فطرتِ آدم
اور اسلام دینِ فطرت ہے
قتل اکبرؑ ۔ شہادتِ اصغرؑ
اک اذاں ہے تو اک اقامت ہے
اب پڑھیں گے نمازِ عشقِ حسینؑ
جس کے سجدے کی حد شہادت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہہ رہی ہے یہ پیاس دریا سے
پیاس ذوقِ وفا کی قیمت ہے
جو بناتے ہیں تیغ سے شبیرؑ
وہ کسی نے زباں کی تربت ہے
قلبِ اکبرؑ سے خود سناں کھینچی
ابنِ حیدرؑ یہ تیری ہمت ہے
غمزدہ عورتیں ہیں بچے ہیں
جن کے دل میں بُکا کی حسرت ہے
ایک بچی کی سُرخیٔ رخسار
سُرخیٔ قصۂ شقاوت ہے
کربلا صبر کا صحیفہ ہے
ہاں مگر ورد سے عبارت ہے
بیڑیوں سے آ رہی ہے صدا
صبر پیمانہ شجاعت ہے
دوستو مجلسِ عزائے حسینؑ
دین کی مستقل اشاعت ہے

سُن رہا ہے حسینؑ کی آواز
جس کی جتنی حدِ سماعت ہے

●

از:۔ مجاہد لکھنوی

کعبہ میں یہ کیا تیری نظر ڈھونڈھ رہی ہے

کعبہ میں یہ کیا تیری نظر ڈھونڈھ رہی ہے
کھولا تھا مشیّت نے جو در ڈھونڈھ رہی ہے

جبرئیلؑ یتادَ تو ذرا آیۂ تطہیر
آنے کے لئے کون سا در ڈھونڈھ رہی ہے

کیا ہو گیا دنیا کو کہ ایمان کی منزل
چھوڑی تھی کہاں اور کدھر ڈھونڈھ رہی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لڑتے ہیں لعینوں سے دمِ عصر شہؑ دیں
یا تیغِ علی حیدر کوئی پر ڈھونڈ رہی ہے

آنسو مرے دیکھے جو فرشتوں تو بولے
خود رحمتِ حق ایسے گہر ڈھونڈ رہی ہے

قاصد نے کہا فاطمۂ صغرا کے پتہ پر
تصویرِ پیغمبرؐ کو نظر ڈھونڈ رہی ہے

یثرب کے مسافر تو گئے ملکِ عدم کو
راہوں میں اکیلی گردِ سفر ڈھونڈ رہی ہے

اُن چاند سے چہروں کو جو گزرے تھے اِدھر سے
کوفہ کی ہر اک راہ گزر سے ڈھونڈ رہی ہے

اس شامِ غریباں کے اندھیرے میں سراک سو
اک کو کھ علی قبر بسیر ڈھونڈ رہی ہے

اک شاعرِ گمنام مجاہد کو سرِ بزم
کیوں اہلِ بصیرت کی نظر ڈھونڈ رہی ہے

٥

خاک پر لاشیں پڑی ہیں کربلا خاموش ہے

خاک پر لاشیں پڑی ہیں کہ کربلا خاموش ہے
ایک سکتہ ہے بیاباں کی فضا خاموش ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں شہیدوں کے بھی لاشے شہؑ کے قریب
قافلہ سالار چپ ہے۔ قافلہ خاموش ہے

خاک پہ دستِ بریدہ ہیں علمبردار کے
بولتا تھا جو وہ قرآنِ وفا خاموش ہے

صبح کی اہل حرم کو یاد آتی ہے اذاں
وقتِ مغرب ہے شبیہہ مصطفیؐ خاموش ہے

وہ ہمکتا، مسکراتا اور لپٹنا باپ سے
اصغرِ معصوم کی ہر اک ادا خاموش ہے

کچھ دھواں باقی بھی ہے اور ڈھیر ہیں کچھ راکھ کے
شہؑ کے خیمے جل چکے ساری فضا خاموش ہے

بیڑیاں پیروں میں عابدؑ کے ہیں اور گردن میں طوق
روتی ہے زنجیر لیکن نقشِ پا خاموش ہے

ہنس رہے ہیں اشقیاء دربار خاص و عام میں
اور رسن بستہ ہے زینبؑ بے ردا خاموش ہے

کس قدر پر شور باقرؔ تھی سحر عاشور کی
آ گئی شامِ غریباں، کربلا خاموش ہے

●

از۔ خوشرخ مرزا

غمِ حسینؑ میں جتنا بھی رو ئیے کم ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غمِ حسینؑ میں جتنا بھی روئیے کم ہے
نبیؐ کے لال کا دونوں جہاں میں ماتم ہے

ہمارا خونِ جگر دیکھیئے سرِ مژگاں
جو تھم گیا تو گہر بہہ چلا تو زم زم ہے

رہِ رضا میں لہو کے کنول جلا کے چلو
رہِ وفا میں چراغوں کی روشنی کم ہے

غمِ حسینؑ، غمِ زندگی، غمِ دوراں
غمِ حسینؑ دوائے غمِ دو عالم ہے

نبیؐ کی آل کھلے سر ہجومِ کوفہ و شام
جبینِ شرم و حیا خم ہے آنکھ پُرنم ہے

سکینہؑ بی بی کو زنداں میں اب قرار نہیں
نہ نیند ہے نہ سکوں ہے عجیب عالم ہے

میرے حسینؑ شہِ مشرقین میرے حسینؑ
سلام پہنچا جواب سلام ماتم ہے

•

از: سید سبیہہ احمد انیس پہرسری

نوحہ

ہائے اصغرؑ تجھے کہاں پاؤں

ہائے اصغرؑ تجھے کہاں پاؤں
کون سے بن میں ڈھونڈنے جاؤں

پوچھتی ہے مچل مچل کے بہن
ہائے کیا کہہ کے اُس کو بہلاؤں

گود پھیلائے کب سے روتی ہے
میں سکینہؑ کو کیسے سمجھاؤں

ہو گئے سارے راہِ حق میں نثار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم کو لینے میں کس کو بھجواؤں

اب نہ سرور نہ قاسم و اکبر
کس سے بتلاؤ تم کو بلواؤں

بچھڑے ہیں پہلی بار مادر سے
کیسے اس غم سے اماں پاؤں

کوکھ بھی اجڑی مانگ بھی اجڑی
ایسے جینے سے تو میں مرجاؤں

چین آتا نہیں ہے تیرے بغیر
کس طرح اپنے دل کو سمجھاؤں

خوں سے تر ہوگا سارا پیراہن
آؤ کرتا نیا میں پہناؤں

اُلجھے ہوں گے غبارِ دشت سے بال
آؤ اے لال اُن کو سلجھاؤں

لگ رہا ہوگا ڈر اکیلے میں
کچھ پتہ دو تو پاس آجاؤں

چین آتا نہیں ہے فرقت میں
تم کو کو کیسے کہاں سے لے آؤں

کچھ پتہ ہی نہیں ہے تربت کا
کس طرف رن میں ڈھونڈنے آؤں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی آتا نہیں انیسؔ نظر
کس کو بہرِ مدد میں بلواؤں

نوحہ

انیسؔ بہر سری

لڑنے کے لئے رن میں جو فرزند لا ہا رہے

لڑنے کے لئے رن میں جو فرزند لا ہا رہے
(۱) کرتی رہی زینب درِ خیمہ سے نظارے

ماتم کرو مارے گئے زینب کے پیارے
(۲) مقتل کو یہ جاتے ہوئے شبیرؑ پکارے

فرماتے تھے شبیرؑ ذرا دیکھو تو عباسؑ
(۳) کس جا یہ گرے عرش سے دو ٹوٹ کے تارے

بیتاب ہے دل کوئی بتا دے یہ خدا را
(۴) کس ظلم کی بدلی میں چھپے چاند ہمارے

میداں میں نہیں عون و محمد کے یہ لاشے
(۵) ہیں خاک پہ بکھرے ہوئے قرآن کے پارے

یہ عون و محمد کا ہی صدقہ ہے کہ دیں پر
(۶) بچوں میں بھی قربانی کے جذبات ابھارے

یہ نصرتِ اسلام میں جذبہ یہ تیرا زینبؑ
(۷) دو بیٹے تھے وہ بھی شہ ابرار پہ وارے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا تھا کیا ظالماں مار ا انھیں تم نے
جو باپ کے اور ماں کے تھے پیری کے سہارے (۸)

بیٹوں کو گلے اپنے لگا لیجئے زینبؑ
وہ جنگ لڑے جیسے تھے ارماں تمہارے (۹)

بچوں نے کہا جوڑ کے ہاتھوں کو یہاں سے
ہم تو نہ گئے دیکھئے دریا کے کنارے (۱۰)

زینبؑ سے کہا بانو نے ہے نزع کا ہنگام
اب دودھ انھیں بخش دیں کرتے ہیں اشارے (۱۱)

دیکھا ہے نہ دیکھے گا فلک ایسی بہن کو
جو اپنے پسر بھائی پہ صدقے ہی اتارے (۱۲)

سنتے ہیں انیسؔ آپ کا ہے حالِ پریشاں
اک نظرِ کرم اُس پہ بھی زینب کے دلارے (۱۳)

نوحہ

در حال شہزادہ علی اکبرؑ

شاہ کرب و بلا بساتے ہیں
دشت کو گلستاں بناتے ہیں

رہِ حق میں لٹا کے گھر اپنا
دینِ احمدؐ کو شہؑ بچاتے ہیں

شاہؑ کھا کھا کے زخمِ تیغ و سناں
امتِ جد کو بخشواتے ہیں

اپنے سینے سے لاش اکبرؑ کی
دم بدم شاہِ دیں لگاتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبض عالم ٹھہر نہ جائے کہیں
لاش اکبرؑ کی شہ اٹھاتے ہیں

لاش اکبرؑ کی شاہ لاتے ہیں
ٹھوکریں ہر قدم پہ کھاتے ہیں

منہ سے بولو ذرا علی اکبرؑ
اپنی ماں کو نہیں رلاتے ہیں

میرے کڑیل جوان علی اکبرؑ
ماں کا دل یوں نہیں دکھاتے ہیں

اس طرح سے بھلا زمانے میں
کیا کہیں ماں سے روٹھ جاتے ہیں

ماں سے زخم جگر کو اے بیٹا
اس طرح سے نہیں چھپاتے ہیں

ہاتھ سینے سے کیوں نہیں آخر
میرے اکبر نہیں اٹھاتے ہیں

اپنے روضہ پہ شاہِ دیں حافظ
دیکھئے کب مجھے بلاتے ہیں

سلام

اسلام کا دعویٰ آسان ہے ایمان کا لانا مشکل ہے

اسلام کا دعویٰ آسان ہے ایمان کا لانا مشکل ہے
الفت کا جتانا آسان ہے الفت کا نبھانا مشکل ہے

رتبے کو گھٹایا آل کے جب قدرت کی مشیئت بول اٹھی
قرآں کا جلانا آسان ہے تفسیر مٹانا مشکل ہے

سرکار حسینیؑ کو لوٹیں کہلائیں مسلمان ناممکن
کعبہ کا گرانا آسان ہے قبلے کا بنانا مشکل ہے

ہاتھوں پہ پدر کے قتل ہوا چھ ماہ کا بچہ وائے ستم
تلوار چلانا آسان ہے یوں تیر کا کھانا مشکل ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آغوش میں جس کے لاشہ ہو اور ہاتھوں میں غم سے رعشہ ہو
میت کا اٹھانا آسان ہے شربت کا پلانا مشکل ہے

یہ ظلم نہ بھولے گی دنیا الزام رہے گا محشر تک
خیمے کا جلانا آسان ہے دامن کا بچانا مشکل ہے

تفسیرِ مجسّم کے سر کو نیزے پہ چڑھایا وائے غضب
قرآن کو لینا آسان ہے تاویل کا پانا مشکل ہے

چرچا یہ رہے گا حشر تلک شبیرؑ تیرے افسانے کا
ہر درد کا درماں آساں ہے اس غم کا مٹانا مشکل ہے

ھَل مِن کی صدا ابتک حافظ آتی ہے ہمارے کانوں میں
لبیک تو کہنا آساں سر اپنا کٹانا مشکل ہے

تشکیل پاکستان میں شیعیانِ علیؑ کا حصّہ۔ مکمل چار حصہ
قیمت ۱۲۰ روپیہ (۵) سوانح حضرت عمار یاسرؓ۔
قیمت ۶ روپیہ : بیاض تسکین زہرا حصہ اول، دوم، سوم، چہارم
قیمت ۱۲ روپیہ : (۶) بیت علیؑ (۷) وارث فدک (۸) تاریخ آل محمدؐ

کتابیں ملنے کا پتہ

محفلِ حیدری ناظم آباد نمبر ۴ کراچی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

مسلمانو تمہاری مہربانی

مسلمانوں تمہاری مہربانی
نبیؐ کی آلؑ پر ہے بند پانی

ہے پیاسوں کی دہا پہ مہمانی
جہاں ممکن نہ تھا دو بوند پانی

ہوئی کچھ اسطرح مہمان نوازی
جہاں میں بن گئی غم کی کہانی

تڑپ کے مر گئے اطفال شہ کے
مگر پایا نہیں بچوں نے پانی

ادھر دریا میں وہ موجوں کا اٹھنا
ادھر بچوں کی وہ تشنہ دہانی

کہا منہ چوم کر میت کا شہ نے
میرے اصغرؑ نہ پایا تو نے پانی

کہا ماں نے نہ دیکھا تم نے شادی
مرے اکبرؑ بہارِ نوجوانی

بقائے دین کی خاطر جان دیکر
ملی شاہ کو حیاتِ جاودانی

تڑپ جاتی تھیں موجیں علقمہ کی
تری فریاد پر احمدؐ کے جانی

لحد تر شاہ نے کی آنسوؤں سے
ہوا ممکن نہ جب دو بوند پانی

مصیبت پر شہ دنیا و دیں کی
زمانے میں ہے اشکوں کی روانی

رہے گی حشر تک ہر اک زباں پر
شہ مظلوم کے غم کی کہانی

ہزار افسوس گھر لٹنے پہ شہ کے
مسلمانوں میں کی کیا شادمانی

یہ آنکھیں جب تلک باقی ہیں حافظ
غم شہ میں رہے گی خوں فشانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

از۔ پروفیسر سردار نقوی

کربلا والے مظالم سہہ گئے۔

کربلا والے مظالم سہہ گئے
ہاں مگر ظالم کو ظالم کہہ گئے

آج بھی زندہ ہے پیغامِ حسینؑ
وقت کے دھارے ہیں ظالم بہہ گئے

جب لگی اکبرؑ کے سینہ پر سناں
سبطِ احمد دل پکڑ کے رہ گئے

بے زبانی کچھ نہ آڑے آ سکی
وہ جو کہنا تھا وہ اصغر کہہ گئے

میت بے شیر اے حسینؑ
آ کے بس خیمے کے در تک رہ گئے

کیا ہوا ہوگا دلِ زینبؑ کا حال
عصرِ عاشورہ جو رن کو شاہ گئے

کتنے آنسو تھے جو زینبؑ پی گئیں
کتنے آنسو تھے جو پھر بھی بہہ گئے

خون میں تر رن سے جب آیا علم
کتنے بچے دل پکڑ کے رہ گئے

بازوئے زینب پہ یوں باندھی رسن
یہ نشاں بازو پہ جم کے رہ گئے

کشتگانِ تشنہ لب کی یاد میں
آنسوؤں سے کتنے دریا بہہ گئے

برائے انجمن ناصر العزا

نتیجۂ فکر: معجز جونپوری

سلام

جامِ کوثر ہاتھ میں لب پر علیؑ کا نام ہے

جامِ کوثر ہاتھ میں لب پر علیؑ کا نام ہے
عمرِ دو روزہ ترا کتنا حسین انجام ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ہے ۔ علقمہ ہے ۔ عصر کا ہنگام ہے
خنجرِ شمرِ لعیں ہے شاہؑ تشنہ کام ہے

کلمہ گویوں نے اسی کے حلق پہ پھیری چھری
جس کے ذمے بخشش امت کا سارا کام ہے

صلح شبرؑ سے جہادِ حضرتِ شبیرؑ تک
ایک ہی فکر و نظر ہے ایک ہی پیغام ہے

ہم غلامانِ حسینیؑ بھی ہیں کتنے خوش نصیب
کربلا آغاز اپنا کربلا انجام ہے

اس حقیقت سے کوئی انکار کر سکتا نہیں
میرے مولا کی بدولت آج یہ اسلام ہے

یہ جدھر چاہیں زمانے کا اُدھر رُخ موڑ دیں
اُن کے ہاتھوں میں عنانِ گردشِ ایام ہے

کربلا میں آپ بھی ہوتے تو ہوتے کس طرف
ایک جانب ہیں مسلماں ایک طرف اسلام ہے

امتحاں شبیرؑ کا کرب و بلا میں ہو چکا
حشر تک اب امتحانِ عالمِ اسلام ہے

انقلابِ آسمانِ پیر دیکھا چاہیئے
ساقیٔ کوثر کا بیٹا اور تشنہ کام ہے

درد کا درماں لئے آئے حسینؑ ابن علیؑ
اب دلِ مضطر کو اے مہجور بہت آرام ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

از حسین بھائی نظر

سلام

رہِ وفا میں جو خود کو مٹا نہیں سکتا

رہِ وفا میں جو خود کو مٹا نہیں سکتا
حسینؑ کے وہ زمرے میں آ نہیں سکتا

جو شہؑ کے غم میں اِک آنسو بہا نہیں سکتا
وہ ایک بوند بھی کوثر کی پا نہیں سکتا

بڑھے یہ کہتے ہوئے سوئے کربلا شبیرؑ
یزیدِ لعیں دینِ خدا کو مٹا نہیں سکتا

صدا یہ دیتا تھا نوکِ سناں سے فرقِ حسینؑ
ہمارے سر کو زمانہ جھکا نہیں

کوئی بھی بعدِ جوابِ حسینؑ محشر تک
سوالِ بیعتِ بے جا اٹھا نہیں سکتا

لبِ حسینؑ پہ کس طرح بد دعا آئی
یہاں تو حرفِ شکایت بھی آ نہیں سکتا

حسینؑ اب ہیں نگہبانِ گلشنِ ایماں
خزاں کی زد پہ یہ گلشن اب آ نہیں سکتا

گلے پہ تیرِ ستم کھا کے اے علی اصغرؑ
تمہاری طرح کوئی مسکرا نہیں سکتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھکا علم سرِ ساحل سمجھ گئے نہ تھے
کہ اب ہمیں کوئی پانی پلا نہیں سکتا

تمہارا ذکر دوامی ہے کربلا والو!
تمہارے ذکر کو کوئی مٹا نہیں سکتا

حسینیتؑ کے جلوے مری نظر میں نظرؔ
مری نظر میں کوئی بھی سما نہیں سکتا

سلام از: حسین بھائی نظرؔ

محفلِ ساقیِ کوثر سے جو پی کر نکلے

محفلِ ساقیِ کوثر سے جو پی کر نکلے
وہی شائستۂ دربارِ پیمبرؐ نکلے

کیوں تمنا ہوا ہے پھر کسی میخانے کی
وہ جو مئے خانۂ شبیرؑ سے پی کر نکلے

کفر شب بھر یہی سمجھا کہ ہیں بستر پہ نبیؐ
صبح جو غور سے دیکھا تو وہ حیدرؑ نکلے

واہ شبیرؑ تیرا حسنِ نظر کیا کہنا
ایک ہی جیسے بہتر کے بہتر نکلے

اہلِ حق سے چمنِ دہر میں چلنا سیکھو
کس طرح کانٹوں سے دامن کو بچا کر نکلے

خونِ شبیرؑ کی پیاسی تھی یہ دنیا کتنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک گردن کے لئے سیکڑوں خنجر نکلے

حق کی نصرت میں کچھ اس شان سے نکلے اکبرؑ
دیکھنے والے یہ سمجھے کہ پیمبرؐ نکلے

سن کے اکبرؑ کی صدا بھائی سے بولے سرورؑ
دیکھو زینبؑ نہ کہیں خیمے سے باہر نکلے

ہو گیا اپنی اسیری کا یقین زینبؑ کو
لے کے مشکیزہ جو عباسؑ دلاور نکلے

بس یہی ایک تمنا ہے نظر کی مولا
دم اگر نکلے تو مولا ترے در پہ نکلے

ماتم : از حضرت آذر زیدی

کہہ کے یہ تربت سے اُٹھے شاہِ دیں آرام سے

کہہ کے یہ تربت سے اُٹھے شاہِ دیں آرام سے
آج اصغرؑ سوئیں گے نہ یہ زمیں آرام سے

ڈال کر سارے مصائب دوش پہ شبیرؑ کے
پھولتا پھلتا نہ کیوں احمدؐ کا دیں آرام سے

دل سے نام حضرت شبیرؑ لے کر دیکھئے
خود سنور جائیگی دُنیا اور دیں آرام سے

شب گزاریں جاگ کر اہلِ حرم زنداں میں آہ
اور سوئیں خواب گاہوں میں لعیں آرام سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقتِ رخصت رو کے یہ سرورؐ سے زینبؑ نے کہا
ہم کو رہنے دیں گے نہ اب اہلِ کیں آرام سے

خالی جھولا میں جھلاتی ہوں یہ بانوؑ نے کہا
تیر کھا کر سو گئے کہیں اصغرؑ آرام سے

تھی یہی فریاد از فرمادرِ بے شیر کی
میرے بچے کو بہت رکھنا زمیں آرام سے

ماتم

دیکھو یہ علم شانِ نبیؐ شانِ علیؑ ہے

دیکھو یہ علم شانِ نبیؐ شانِ علیؑ ہے
اور اس کا علمدار بھی عباسؑ جری ہے

اسلام پہ احسان حسینؑ ابنِ علیؑ ہے
مولا نے جلائی ہے تو یہ شمع جلی ہے

جو ظلم کے مرحب کا جگر کاٹ کے رکھ دے
وہ صبر کی تلوار حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

کروٹ نہیں لے سکتی زمینِ کرب و بلا کی
روندی ہوئی اک لاش جو سینہ پہ پڑی ہے

اک ننھے مجاہد علی اصغرؑ نے لہو سے
اسلام کی تاریخ کی پیشانی لکھی ہے

اک بالی سکینہؑ نے دیئے کان کے گوہر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کہتے ہوئے باپ مرا شاہِ سخی ہے
شبیرؑ یہ کہتے تھے کہ بعدِ علی اکبرؑ
جو سانس بھی آتی ہے وہ تیزی کی آئی ہے

ماں بولی کہ لے جائیے تشنہ مجاہد
قربانیٔ اسلام میں گر کوئی کمی ہے
کس طرح اٹھے شاہؑ سے لاشِ علی اکبرؑ
عباسؑ کے مرنے سے کمر ٹوٹ گئی ہے

کہنے کو سبھی کہتے ہیں اپنے کو مسلمان
جنت میں وہی جائے گا جو پنجتنی ہے

نوحہ

از : ہوش صاحب

بیکس ستم رسیدہ و تشنہ دہان بھی تھا

بیکس ستم رسیدہ و تشنہ دہان بھی تھا
اے کربلا حسینؑ ترا مہمان بھی تھا

مظلومیٔ صغیرؑ کو اے کربلا نہ پوچھ
پیاسا تھا تین روز کا اور بے زبان بھی تھا

کیونکر حسینؑ روتے نہ اکبرؑ کی لاش پر
ہم صورتِ رسولؐ بھی تھا نوجواں بھی تھا

لایا نہ تاب کوئی بھی خونِ صغیرؑ کی
ہونے کو یہ زمین بھی تھی اور آسماں بھی تھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گزرا دیارِ شام سے یہ کیا کارواں
جو تھا امامؑ وقت وہی ساربان بھی تھا

رہتا گواہ اے غمِ شبیرؑ حشر میں
کہتے ہیں جسکو ہوشؔ ترا نوحہ خواں بھی تھا

نوحہ

خونِ حسینؑ ٹپکا زمین پر جگہ جگہ

خونِ حسینؑ ٹپکا زمیں پر جگہ جگہ
تھا خوفناک مومنو! منظر جگہ جگہ

بیٹے کی لاش دیکھ کر شبیرؑ نے کہا
سینے پہ زخم کھا گیا اکبرؑ جگہ جگہ

بیٹے نے جب پکارا کہ بابا سلام لو
شبیرؑ پہنچے ٹھوکریں کھا کر جگہ جگہ

اہلِ جفا کے سامنے سرورؑ کے سامنے
کروٹ بدل کے رہ گیا اکبرؑ جگہ جگہ

بھائی کو دیکھا خون میں غلطاں تو رو پڑے
کٹ کٹ گئی تھی لاشِ برادر جگہ جگہ

آلِ نبیؐ پہ پانی کی بندش کے واسطے
پہرا بٹھا رہا تھا ستمگر جگہ جگہ

دامن میں سر تھا باپ کا بیٹی کے بین تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بابا ستایا شمر نے آکر جگہ جگہ

تھامے ہوئے کمر کو چلے جانب نہر
شانے اٹھاتے جاتے تھے جھک کر جگہ جگہ

کرب و بلا میں کوفے میں بازار شام میں
زہرا کی بیٹیاں تھیں کھلے سر جگہ جگہ

نوحہ

خون میں ڈوبا جلتی زمیں پر لاشہ سرور پڑا ہوا ہے

خون میں ڈوبا جلتی زمیں پہ لاش سرورؑ پڑا ہوا ہے
زرد تھا سورج چرخ بریں پر جام لہو کا بنا ہوا ہے

زینبؑ مضطر کا تھا یہ نوحہ کیا یہ دن قسمت نے دکھایا
آہ جو کل تک بھرا تھا آج وہی گھر لٹا ہوا ہے

بالی سکینہؑ رو دے نہ کیونکر کھائے طمانچے چھن گئے گوہر
سوجے ہوئے رخسار پہ اس کے خوں ابھی تک جما ہوا ہے

کوئی نہیں یہ شمرؔ سے کہتا بالی سکینہؑ کو نہ دے ایذا
اٹھ گیا سر سے باپ کا سایہ اس کا بہت دل دکھا ہوا ہے

رن میں گیا تھا جو ششماہا تیر گلے پہ اس نے بھی کھایا
اک دکھیاری ماں کا کلیجہ ناوکِ غم سے چھدا ہوا ہے

رن میں سر سلطانِ شہیداں نوکِ سناں پر یوں ہے نمایاں
خونِ گلوئے اصغرِ ناداں چہرہ پہ اب تک ملا ہوا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یتیم کسی کو اس پہ نہ آیا کھینچ کے بستر لے گئے اعدا
آہ مرا بیمار بھتیجہ غش میں ابھی تک پڑا ہوا ہے

نوحہ

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو۔
زینبؑ دکھیا بن کربل ماں کھڑی پکارے بیرن ہو
سیّد پیارے اے زہراؑ کے راج دُلارے بیرن ہو

حق نے ترا ہر ناز اٹھایا
آکے ملک نے جھولا جھلایا
ہائے زمانہ کیسا آیا!
خون ترا امّت نے بہایا
پالے امّت کے محسن
اللہ کے پیارے بیرن ہو

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو

بالی سکینہؑ کو سمجھاؤ
روٹھ گئی ہے آکے منا ؤ
شام بھئی سینے پہ سلاؤ
پانی کہیں سے لا کے پلاؤ
ننھی زباں میں پڑ گئے کانٹے
پیاس کے مارے بیرن ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو

قاسمؑ کو اکبرؑ کو گنوایا
بھائی کو دلبر کو گنوایا
ششماہے اصغرؑ کو گنوایا
حق کے لئے سب گھر کو گنوایا
دین کی نگری کے دیپک
آکاش کے تارے بیرن ہو

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو

پھیلی ہوئی ہے جگ میں سیاہی
باغِ حسنؑ میں آئی تباہی
ہو گیا دولہا خلد کا راہی
گھیرے ہوئے ہیں برچھیوں والے
کس کو پکارے بیرن ہو

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو

گھر کو جلانے بے دیں آئے
سوتے ہیں سب سر کو کٹائے
غم کی ماری دکھیاری کے
زینبؑ دکھیا کس کو بلائے
آکے خبر لو اے ماں جائے
تم ہی سہارے بیرن ہو

زینبؑ دکھیا بن کربل ما کھڑی پکارے بیرن ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سلام (نازش رضوی)

یہاں یہ حکمِ تغیّر بھی چل نہیں سکتا
کوئی حسینؑ کی چاہت بدل نہیں سکتا

حسینیتؑ کا احاطہ جسے میسّر ہو
وہ جسم نارِ جہنم میں جل نہیں سکتا

ہر ایک گام پہ کھائے گا ٹھوکریں انساں
درِ حسینؑ سے ہٹ کر سنبھل نہیں سکتا

کوئی ہو دورِ محبت، حسینؑ کی لازم
یہ پیار وقت کے سانچے میں ڈھل نہیں سکتا

ہر ایک نفس ہے ہمارا حسینؑ پہ موقوف
غمِ حیات کا اک لمحہ کُھل نہیں سکتا

غمِ حسینؑ سے ہے جاوداں بہارِ حیات
یہ گل، وہ ہے جسے کوئی مسل نہیں سکتا

ہماری منزلِ مقصد حسینیت نازشؔ
ہماری راہ زمانہ بدل نہیں سکتا

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمارے ساتھی جو جنت الفردوس میں سیدہؑ کو اُن کے لال کا پُرسہ دے رہے ہیں۔ مومنین کرام سے اپنے ان ساتھیوں کے لئے ایک سورۃ فاتحہ کی استدعا ہے۔

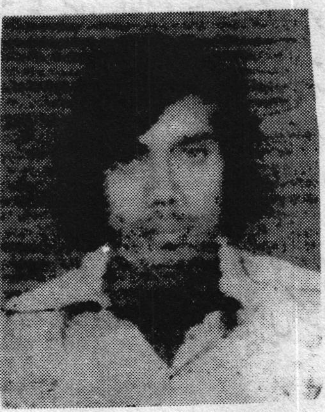

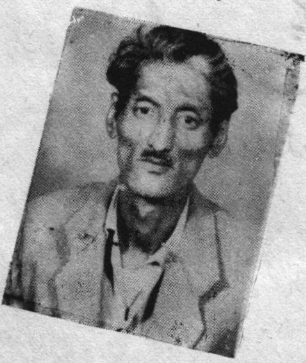

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

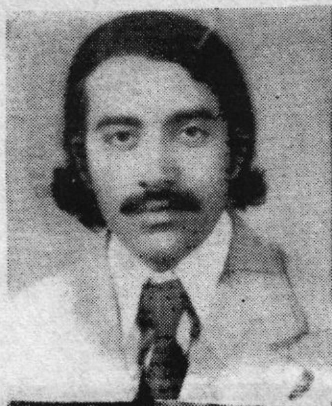

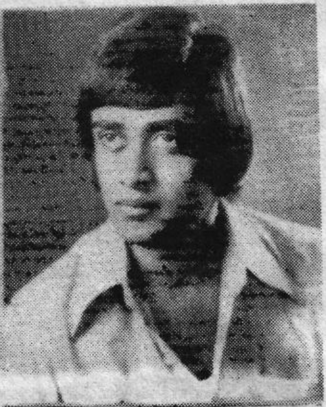

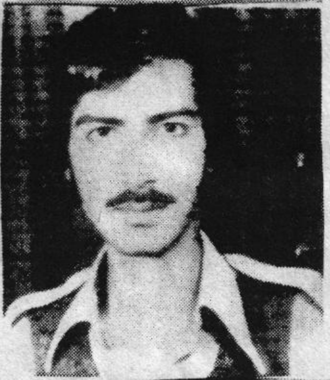

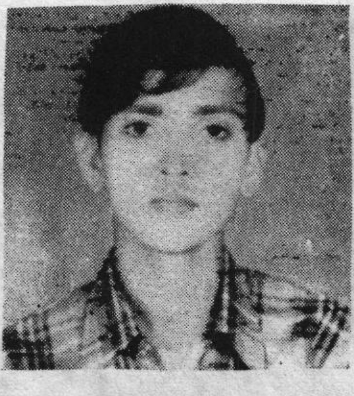

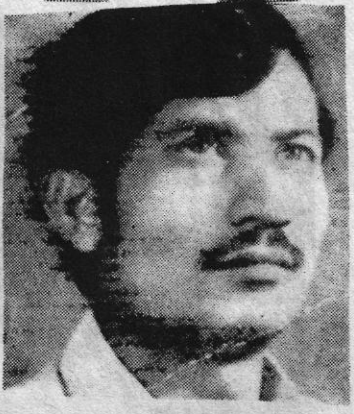

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

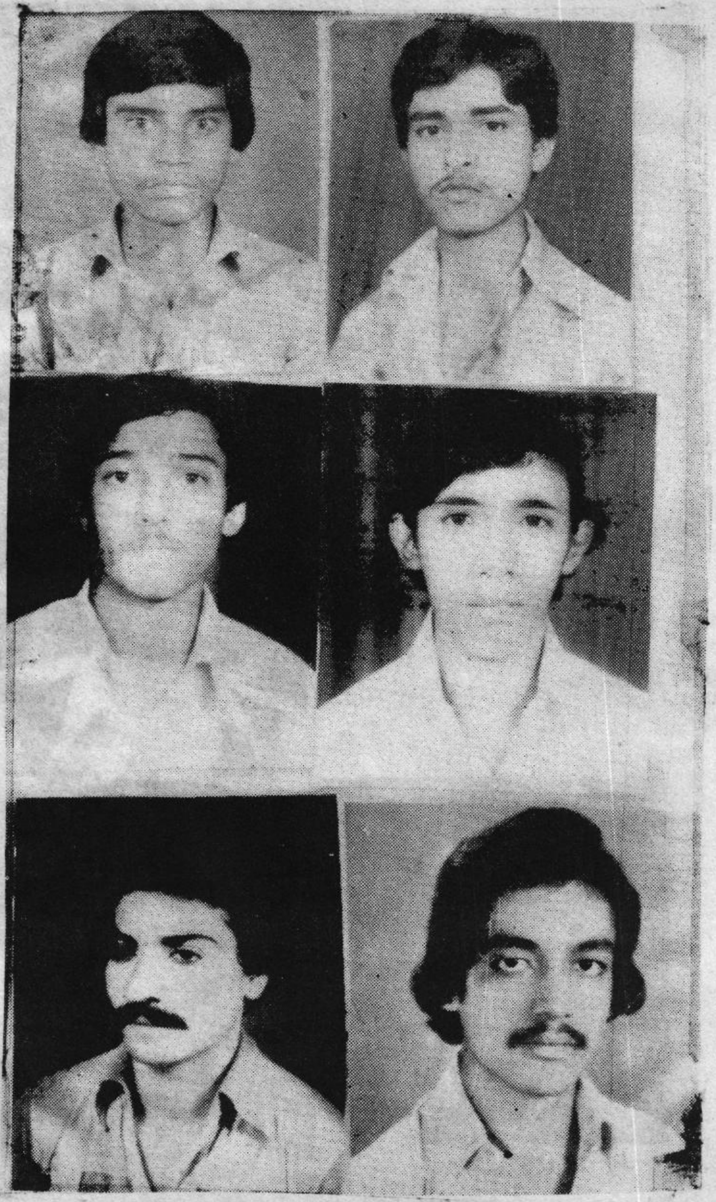

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چند نایاب اور مشہور زمانہ کتابیں

جن کا پڑھنا اور ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے

یہ کتابیں جناب وصی خاں صدر مرکزی تنظیم عزا رجسٹرڈ نے بھرپور حوالہ جات اور عمیق تحقیق کے ساتھ تحریر کی ہیں انکے مطالعہ سے آپکی محبت عقیدۂ حقہ سے مستحکم سے مستحکم تر ہو جائیگی اور مومنین کرام کے ایمان میں زبردست پختگی آئیگی اور دین حقہ سے آپکی معلومات میں بے پناہ اضافہ ہو جائیگا۔

۱۔ کتاب علیؑ علیؑ حصہ اول و حصہ دوم۔ فضائل امیرالمومنینؑ کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔ ۲۔ کتاب حسینؑ حسینؑ حصہ اول اور حصہ دوم ہ شہید کربلا کی عظیم المرتبت شخصیت پر ہر پہلو سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ۳۔ کتاب بیعت علیؑ سو علیؑ نے کسی کی بیعت نہیں کی۔ حضرت ابوبکر سے وارث خلافت کا ہیجان خیز مکالمہ جسکے ایک ایک نقطہ علیؑ کے وصی رسول اللہ ہونے کا قابل تردید ثبوت فراہم ہے بلاشبہ شیعیان علیؑ کے لئے یہ ایک بے بہا تحفہ ہے۔ اس کتاب میں قرآن و حدیث اور کتب اہل سنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ علیؑ نے بیعت نہیں کی تھی۔ ۴۔ کتاب وارث فدک۔ اس کتاب میں حق وراثت کو کتب اہل سنت سے قرآن و حدیث کی روشنی میں انتہائی دلپسند انداز کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ۵۔ بیاض تسکین زینبؑ حصہ اول دوم سوم اور چہارم پنجم انتہائی رقت آمیز لاجواب نوحوں کا مجموعہ خصوصی طور پر سوگواران شہدائے کربلا کے درس ایمانی پر مرمٹنے والی بہنوں کے لئے تحفہ ہے۔ (۶) حضرت علیؑ کے فیصلے اور موجودہ تعزیرات اسلامی۔ شرعی احکام مطابق فقہ جعفریہ اس کتاب میں تقریباً دو سو فیصلے جنکو جناب امیرؑ نے ارشاد فرمائے اور شرعی احکام مطابق فقہ جعفریہ جو وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ۷۔ تاریخ آل محمد مؤلفہ مفتی اعظم ترکی آقائے بہلول بہجت حنفی۔ یہ نایاب کتاب ہے، اسکی قیمت کم کر دی گئی ہے۔ قیمت صرف دس روپیہ۔

(۸) تشکیل پاکستان میں شیعیان علیؑ کا حصہ: تاریخی اہمیت کی نادر کتاب مکمل چار سیٹ۔ قیمت ۱۲ روپیہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیاوی مشکلات کا حل مشکل کشا کے صدقے مل لیں
نقش مولا علیؑ مفت حاصل کیجئے۔ اور زیارت گنج شہیداں بھی کیجئے

پیاری بہنوں

امسال بھی اراکین انجمن ناصر العزاء رجسٹرڈ نے ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء بوقت ۸ آٹھ بجے شب امام بارگاہ جعفریہ گولیمار میں سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کے لال اور علیؑ کے دل بند کی بیکسی و مظلومی کی یاد میں فرش عزا کا اہتمام کیا ہے۔ جس میں تمام رات ماتم ہی ماتم کیا جائے گا۔ اٹھارہ نوجوانان بنی ہاشم کی تربت کی شبیہہ۔ خیام اہل بیت۔ نہر فرات۔ علم حضرت عباس علمدارؑ کی بمقام: دفن گاہ تعزیہ زیارت کرائی جائے گی۔ اگر آپ شرکت کریں تو اپنے ساتھ اگر بتی لانا مت بھولئے۔ خدا گواہ ہے آپ زیارت گاہ کو دیکھ کر دل سے سیدہؑ کے لال کی مظلومی پر آنسو بہائیں گی اور دعائیں مانگیں گی

نماز فجر کے بعد تابوت شہید کربلا پر نقش مولا علیؑ جس کو امام رضا علیہ السلام نے تحریر کیا تھا دنیاوی مشکلات کے حل کے لئے مفت تقسیم کئے جائیں گے۔ اسے لینا نہ بھولئے۔ یاد رکھئے ۳ دسمبر ۸ بجے شب تا نماز فجر شانی شب بیداری

بمقام امام بارگاہ جعفریہ گولیمار۔

خادمین فرش عزا۔

اراکین انجمن ناصر العزا رجسٹرڈ — گولیمار۔ کراچی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas